www.KitaboSunnat.com

بنا بریں اصل تو یہی ہے کہ کھاتہ بنام والد، جملہ اولاد میں بقدرِ حصص تقسیم ہوگا لیکن چونکہ یہاں ورثاء کی جانب سے صلح کی خاطر اشتراک کی حیثیت کو تسلیم کر لیا گیا ہے، اس لیے قبل از تقسیم بڑے بیٹے کا اشتراکی حصہ الگ کر دیا جائے گا۔ اور دوسرے بیٹے بشیر احمد نے جو کچھ صرف کیا ہے اسے علیحدہ کرنے کی ضرورت نہیں کیونکہ والد کے ساتھ اس کا معاملہ ہمدردی اور باہمی تعاون کی قبیل سے ہے (واللہ اعلم) ورثاء کے حصص کی تفصیل بصورتِ نقشہ ملاحظہ فرمائیں۔

۸

تین بیٹے	۶
دو بیٹیاں	۲

قرآنِ مجید کے مقرر کردہ اصول: "لِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْأُنْثَيَيْنِ" (یعنی ایک لڑکے کا حصہ دو لڑکیوں کے حصے کے برابر ہے) کی بناء پر اصل مسئلہ، عدد رؤس (افراد حصص) آٹھ سے بنا۔ فی لڑکا دو حصے اور فی لڑکی ایک حصہ۔ لڑکے عصبہ بالنفسہم اور لڑکیوں کی حیثیت اپنے بھائیوں کے ساتھ عصبہ بالغیر ہے۔ هٰذَا مَا عِنْدِي وَاللّٰهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ وَعِلْمُهُ أَتَمُّ!

دستخط (شیخ الحدیث حافظ ثناء اللہ مدنی)

۲۔ "کیا امام مسجد کو قربانی کی کھال دی جاسکتی ہے؟"

(سائل بشیر احمد شاد۔ گوجرانوالہ)

الجواب بعون الوہاب:

معلوم رہے کہ قربانی کی کھال بھی صدقات میں سے ایک صدقہ ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ مجید میں صدقات کے مصارف اور مستحقین کا ذکر یوں فرمایا ہے:

"إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللّٰهِ وَابْنِ السَّبِيلِ ۖ فَرِيضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ" (التوبۃ: ۶۰)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ